Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۰ شوال ۱۳۹۳ھ ۱۶ نبوت ۱۳۵۲ ہش ۱۶ نومبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۶۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ـ ۱۵ نبوت ـ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کیلئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ـ ۱۵ نبوت ـ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :-

"کچھ عرصہ پہلے گردے کی تکلیف ہوگئی تھی، رات سے پھر یہ تکلیف شروع ہے"۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ایسی مجالس خدام الاحمدیہ جن میں نئے دو سال کے لئے ابھی تک قائدین کے انتخابات نہیں ہوئے۔ اُن کے پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ قائدین کا فوری انتخاب کروا کر مرکز میں رپورٹ ارسال فرماویں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف ۱۸ نبوت (۱۸ نومبر) بروز اتوار ساڑھے بارہ بجے دوپہر جامعہ احمدیہ کے ہال میں اپنا مقالہ بعنوان "حضرت منشی اروڑے خاں صاحب" پیش فرمائیں گے۔ احباب جماعت سے شمولیت کی درخواست ہے۔ (الامین للجمعیۃ العلمیۃ)

میری بچی امۃ المصور آٹھ ماہ کی عمر میں بخار میں مبتلا ہو کر قوتِ سماعت و گویائی سے محروم ہوگئی ہے۔ اب بچی کی عمر ساڑھے چار سال ہے اور باوجود ہر ممکن علاج کے بظاہر کوئی افاقہ نظر نہیں آتا

احباب جماعت بچی کی معجزانہ شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ناصر احمد قریشی ڈاکخانہ محکمہ ٹیلیفون کراچی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن مجید خاتم الکتب ہے اس میں اب ایک شعشہ یا نقطہ کی کمی بیشی کی گنجائش نہیں ہے

جو کچھ قرآن شریف میں ہے اور جو کچھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ کر نجات نہیں مل سکتی

"میرے مبعوث ہونے کی علت غائی کیا ہے؟ میرے آنے کی غرض اور مقصود صرف اسلام کی تجدید اور تائید ہے۔ اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ کوئی نئی شریعت سکھاؤں یا نئے احکام دوں یا کوئی نئی کتاب نازل ہوگی۔ ہرگز نہیں۔ اگر کوئی شخص یہ خیال کرتا ہے تو میرے نزدیک وہ سخت گمراہ اور بے دین ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر شریعت اور نبوت کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ اب کوئی نئی شریعت نہیں آسکتی۔ قرآن مجید خاتم الکتب ہے۔ اس میں اب ایک شعشہ یا نقطہ کی کمی بیشی کی گنجائش نہیں ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے برکات اور فیوضات اور قرآن شریف کی تعلیم اور ہدایت کے ثمرات کا خاتمہ نہیں ہو گیا۔ وہ ہر زمانہ میں تازہ بتازہ موجود ہیں اور انہیں فیوضات اور برکات کے ثبوت کے لئے خدا تعالیٰ نے مجھے کھڑا کیا ہے"۔

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۴۵)

"جو تعلیم، اسلام نے دی ہے اور جو کامل تعلیم ہے۔ اسکے بعد اور کوئی نئی تعلیم یا شریعت نہیں آسکتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں اور قرآن شریف خاتم الکتب۔ اب کوئی اور کلمہ یا کوئی اور نماز نہیں ہو سکتی۔ جو کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یا کر کے دکھایا۔ اور جو کچھ قرآن شریف میں ہے، اس کو چھوڑ کر نجات نہیں مل سکتی۔ جو اس کو چھوڑے گا، وہ جہنم میں جاویگا۔ یہ ہمارا مذہب اور عقیدہ ہے"۔

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۵۲)

سیرالیون میں احمدیہ ہسپتالوں کی ترقی

سیرالیون میں "نصرت جہاں آگے بڑھو" پروگرام کے تحت ہمارے چار واقف ڈاکٹر اور ایک لیڈی ڈاکٹر صاحبہ اہل افریقہ کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔

بو اجے بو میں ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب ایم بی بی ایس۔ ایف آر سی ایس۔ احمدیہ ہسپتال کی مستقل عمارت کی تعمیر بھی کروا رہے ہیں۔

اسی طرح روکوپر میں احمدیہ ہسپتال کی تعمیر کا کام ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب کی نگرانی میں شروع ہو رہا ہے۔

احباب دعا کریں کہ تعمیر کے کام بخیر و خوبی جلد ہی مکمل ہوں اور ہمارے ڈاکٹر صاحبان پہلے سے بڑھ کر خدمتِ خلق کے کام کر سکیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- سید عبدالحی۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۶ ؍ ماہ نبوت ۱۳۵۲ھ

محفوظیتِ تامہ کا وعدہ اور دشمنوں کا اعتراف

ہم قبل ازیں اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت "اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ" (الحجر آیت ۱۰) کی رُو سے قرآن مجید کی ایک مہتم بالشان فضیلت یہ ہے کہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود خدا نے لیا ہوا ہے۔ وُہی اس کی پوری پوری حفاظت کرتا چلا آرہا ہے اور قیامت تک کرتا چلا جائے گا۔

دوسری کتب سماوی جو اِس اکمل ترین اور آخری شریعت سے پہلے نازل ہو چکی تھیں ان کی حفاظت خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے ذریعہ عمومی وعدے کے تحت کرائی اسی لئے حسبِ منشاء الٰہی وہ صرف ایک خاص زمانہ تک ہی محفوظ رہیں اس کے بعد وہ محرف مبدل ہو گئیں لیکن قرآن مجید کی حفاظت اپنے خصوصی وعدہ کے مطابق وہ خود کرتا چلا آرہا ہے اور قیامت تک کرتا چلا جائے گا، اس لئے نہ اس میں پہلے کبھی تحریف کا سوال پیدا ہوا اور نہ آئندہ کبھی ہو سکتا ہے۔ اس کا ایک شعشہ اور نقطہ بھی نہ پہلے کبھی تبدیل ہوا اور نہ آئندہ کبھی ہو سکتا ہے۔ بھلا جس کتاب کا محافظ خود خدا ہے کون ہے جو اس میں تحریف کر کے اسے بدل سکے۔ آج جو قرآن موجود ہے یہ بعینہٖ وُہی ہے جو خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پر نازل ہوا تھا۔ اس کے الفاظ اور ترتیب الفاظ حتّٰی کہ شعشے اور نقطے تک محفوظیتِ تامہ کے خدائی وعدہ کے مطابق اوّل دن سے اُسی طرح محفوظ چلے آرہے ہیں اور تا قیامت محفوظ ہی رہیں گے۔

قرآن مجید کے منجانب اللہ ہونے اور اس کے ساتھ اسلام کے تا قیامت قائم و دائم رہنے اور بالآخر کُل دنیا پر محیط ہونے کی یہ ایسی زبردست دلیل ہے کہ جس کا انکار ممکن ہی نہیں ہے۔ وہ معاندینِ اسلام جو اسلام کو صفحۂ ہستی سے نابود کر دینا چاہتے تھے اور نہ کر سکے اور وہ کر بھی نہیں سکتے، انہیں بھی بالآخر یہ تسلیم کرنا ہی پڑا ہے کہ قرآن اپنی اصلی حالت میں آج کے دم تک محفوظ چلا آرہا ہے۔ اس کا لفظ لفظ بعینہٖ وُہی ہے جو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے زمانہ میں تھا اور یہ کہ اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ ان بدبختوں نے اسلام کے ساتھ عناد کے پیشِ نظر یہ تو الزام لگایا کہ نعوذ باللہ قرآن خدا کا کلام نہیں ہے بلکہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اسے خود بنایا ہے۔ لیکن اس الزام کے باوجود یہ تسلیم کرنے کے سوا ان کے لئے بھی کوئی چارہ کار نہیں رہا کہ قرآن اوّل دن سے ہی اپنی اصلی حالت میں محفوظ چلا آرہا ہے۔ ذیل میں ہم یورپ کے بعض نامی گرامی عیسائی مصنفوں اور پادریوں وغیرہ کے قرآن مجید سے متعلق محفوظیتِ تامہ کی زندہ و پائندہ حقیقت کے برملا اعتراف پر مبنی بعض اقتباس یہاں درج کرتے ہیں۔

سر ولیم میور اپنی کتاب "لائف آف محمدؐ" میں متنِ قرآن کے محفوظ چلے آنے پر بحث کرنے کے بعد لکھتا ہے:-

"اب جو قرآن ہمارے ہاتھوں میں ہے گو یہ ممکن ہے کہ محمد(ؐ) نے اپنے زمانہ میں اسے خود بنایا ہو اور بعض دفعہ اس میں خود ہی بعض تبدیلیاں بھی کر دی ہوں، مگر اس میں شبہ نہیں کہ یہ وُہی قرآن ہے جو محمد(ؐ) نے پیش کیا تھا۔" (ترجمہ از انگریزی)

پھر وہ قرآن کے اپنی موجودہ شکل میں غیر محرف و غیر مبدل ہونے کا برملا اظہار کرتے ہوئے مزید لکھتا ہے:-

"ہم نہایت مضبوط قیاسات کی بنیاد پر کہہ سکتے ہیں کہ قرآن کی ہر آیت آج تک اپنی اصلی حالت میں قائم ہے اور محمد(صلعم) کی غیر محرف و غیر مبدل تصنیف ہے۔" (ترجمہ از انگریزی)

آگے چل کر اس نے نعوذ باللہ قرآن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تصنیف قرار دینے کے علاوہ ایک اَور رنگ میں اسلام کے خلاف اپنے عناد کا اظہار کیا ہے اور وہ یہ کہ نعوذ باللہ قرآن کی ترتیب ناقابلِ فہم ہے۔ عناد کے اس اظہار کے باوجود وہ پھر اس امر کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکا کہ قرآن ہے جُوں کا تُوں محفوظ۔ چنانچہ محفوظیتِ تامہ کے اقرار کا اعادہ کرتے ہوئے مزید لکھتا ہے:-

"اس کے علاوہ ہمارے پاس ہر نوع کی ضمانت موجود ہے، اندرونی شہادت بھی اور بیرونی شہادت بھی، کہ یہ کتاب جو ہمارے پاس ہے (یعنی قرآن اپنی موجودہ شکل میں) وہی ہے جو خود محمد(ؐ) نے دنیا کے سامنے پیش کی تھی اور جو ان کے استعمال میں تھی۔"
(ترجمہ از انگریزی)

پھر یہی نہیں میور نے قرآن مجید کے غیر محرف و غیر مبدل ہونے کا اعتراف کرنے کے علاوہ بائبل کے محرف و مبدل ہونے کا بڑے ہی حسرت بھرے انداز میں ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ اس لحاظ سے دونوں کی نوعیت ایک دوسرے سے یکسر مختلف ہے چنانچہ وہ رقمطراز ہے:-

"مسلمانوں کی بالکل پاک اور غیر تبدیل شدہ کتاب کا ہماری مقدس کتب سے جن کے مختلف نسخے ایک دوسرے سے مطابقت نہیں رکھتے موازنہ کرنا بالکل ایسا ہی ہے کہ دو ایسی چیزوں کا ایک دوسرے سے موازنہ کیا جائے جن کے درمیان سرے سے کوئی مشابہت ہی نہیں پائی جاتی۔" (ترجمہ از انگریزی)

یعنی قرآن یکسر غیر محرف و مبدل ہوتے ہوئے اپنی اصلی حالت میں آج بھی قائم ہے جبکہ بائبل تحریف کا شکار ہو کر یکسر بدل چکی ہے۔ اس لحاظ سے بائبل قرآن کے مقابلہ میں پوری اُتر ہی نہیں سکتی۔

پھر یہی نہیں کہ یورپین علماء نے قرآن مجید کو (نعوذ باللہ) محرف و مبدل ثابت کرنے کی کوشش نہیں کی، انہوں نے ایسا کرنے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی۔ لیکن اپنی اس کوشش میں ہمیشہ ہی مُنہ کی کھائی۔ چنانچہ اُن کی اس ناپاک کوشش میں ناکامی کا نولڈک کو ان الفاظ میں اعتراف کرنا پڑا (وہ لکھتا ہے):-

"ممکن ہے طرزِ تحریر کی معمولی غلطیاں ہوں تو ہوں لیکن جو قرآن عثمان(رض) نے دُنیا کے سامنے پیش کیا تھا اس کا مضمون وُہی ہے جو محمد(ؐ) نے پیش کیا تھا۔ ہر چند کہ اس کی ترتیب عجیب ہے (؟) تاہم یورپین علماء کی یہ کوششیں کہ وہ ثابت کریں کہ قرآن میں بعد کے زمانہ میں بھی کوئی تبدیلی ہوئی ہے بالکل ناکام ثابت ہوئی ہیں۔"
(انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا زیر لفظ قرآن)

قرآن مجید کے تحریف سے یکسر پاک ہونے سے متعلق دشمنانِ اسلام کا یہ اعتراف (خواہ وہ اس رنگ میں اس کا اظہار کریں یا نہ کریں) فی الاصل محفوظیتِ تامہ کے اس خدائی وعدہ کے پورا ہوتے چلے آنے کا برملا اعتراف ہے کہ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ یعنی یہ کہ خدا ہی نے قرآن کو نازل کیا ہے اور وُہی اس کی حفاظت کرنے والا ہے۔ انسانی کوششوں کا اس میں دخل نہیں ہے۔ اس خدائی وعدہ کے نہایت درجہ مہتم بالشان مسلسل ظہور پر دشمنانِ اسلام کی اس گواہی کے باوجود بعض عاقبت نااندیش مسلمانوں کا اس زمانہ میں بشری تقاضا کے ماتحت سرزد ہونیوالی سہوِ کتابت یا طباعت کی بعض غلطیوں کو آڑ بنا کر تحریف التحریف! کا شور مچانا اس خدائی وعدہ کی تخفیف کے مترادف ہے۔ دینی مکاتیبِ فکر کی طرف سے شائع ہونے والی کتب میں ایسی نادانستہ غلطیاں پہلے سے ہوتی چلی آرہی ہیں اور آج بھی ناشرین کی طرف سے احتیاط کے باوجود ہو جاتی ہیں اس کے باوجود محفوظیتِ تامہ کا خدائی وعدہ نہایت درخشندہ طور پر پورا ہوتا چلا آرہا ہے کیونکہ قرآن مجید مع اپنے الفاظ اور ترتیبِ الفاظ حتّٰی کہ اس کا ایک ایک شعشہ اور نقطہ آج کے دم تک محفوظ ہے اور تا قیامت محفوظ رہیگا اور اس زندہ و تابندہ حقیقت کو دُنیا پر آشکار کرتا رہے گا کہ خدا نے ہی قرآن کو نازل کیا ہے اور وُہی اس کی حفاظت کرنے والا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھانا (مغربی افریقہ) میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر عالمی عدالت انصاف کا ورودِ مسعود

سربراہ مملکت، چیف جسٹس، وزیر خارجہ، اٹارنی جنرل، شاہ اشانٹی، سفراء اور عمائدین سے ملاقات

احمدیہ مشن گھانا اور چیف جسٹس گھانا کی طرف سے استقبالیے، پریس کانفرنس سے خطاب، ٹیلی ویژن پر انٹرویو

اکرہ، کماسی، سالٹ پانڈ اور سویڈرو میں جماعتی اجتماعوں سے خطاب

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب شاہد پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ

(۳)

سویڈرو کے لئے روانگی

خطاب اور دوستوں سے الوداعی ملاقات کے بعد محترم چوہدری صاحب مع محترم امیر صاحب اور ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب اور دیگر رفقائے قافلہ کے سویڈرو کے لئے روانہ ہو گئے جو سالٹ پانڈ اور اکرہ روڈ پر سالٹ پانڈ سے قریباً ۷ میل کے فاصلہ پر اور سڑک سے ۲ میل کے فاصلہ پر جانب شمال واقع ہے۔ یہاں ہمارا ایک بڑا ہسپتال ہے جو مجلس نصرت جہاں پروگرام کے تحت بڑی کامیابی سے چل رہا ہے۔ ہسپتال کے انچارج مکرم ڈاکٹر چوہدری آفتاب احمد صاحب بڑے ہی محنتی اور مستعد جوان سال ڈاکٹر ہیں۔ یہ ہسپتال اپریل ۱۹۷۱ء میں شروع ہوا تھا۔ شروع میں ایک کرایہ کی دو منزلہ عمارت لی گئی جس میں نیچے ہسپتال رہا اور اوپر مکرم ڈاکٹر صاحب مع اپنی بیگم صاحبہ کے رہائش پذیر ہوئے۔ قریباً اڑھائی سال تک ہسپتال اسی عمارت میں رہا۔ اس دوران کئی مشکلات آئیں ایک دفعہ تو بعض عیسائیوں نے شرارت کی اور حکومت کے بعض افسروں کو ورغلا کر ہمارا یہ ہسپتال بند کرا دیا اور دس ماہ تک مسلسل یہ ہسپتال بند رہا۔ یہ عرصہ محترم ڈاکٹر صاحب جیسے نیک اور فعال انسان کے لئے ذہنی لحاظ سے بہت پریشانی اور ابتلاء کا عرصہ تھا۔ مگر آپ ہمت اور مستقل مزاجی سے اس عزم پر قائم رہے کہ اس ہسپتال کو کامیاب کر کے دم لیں گے۔ آخر حکومت کو اپنا فیصلہ بدلنا پڑا اور ہسپتال کھولنے کی اجازت دیدی اور چند ہی ماہ کی کوشش سے مکرم ڈاکٹر صاحب نے بفضل اللہ تعالیٰ ہسپتال کو پھر نہ صرف اسی معیار تک پہنچا دیا بلکہ پہلے سے بڑھ کر ترقیات بھی حاصل ہوئیں۔ حال ہی میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجلس نصرت جہاں کو یہ توفیق دی کہ ہسپتال کے لئے سویڈرو میں ہی ایک نئی اور بہت بڑی عظیم الشان عمارت مہیا کر دی ہے یہ عمارت بھی دو منزلہ ہے۔ نیچے کی منزل میں بعض مزید تبدیلیاں کر کے اس میں ہسپتال شروع کر دیا گیا ہے جس میں OPD اور مریضوں کے لئے ۲۵ بستروں کی گنجائش ہے اور اس کے علاوہ دو پرائیویٹ وارڈ بھی ہیں۔ ہسپتال میں بجلی اور پانی کی سہولتیں بھی موجود ہیں۔ مریضوں کی تیمارداری کے فرائض سرانجام دینے والے لوگوں کے لئے ایک الگ بلاک بطور باورچی خانہ ریزرو رکھا گیا ہے جس میں بیک وقت کئی خاندان اپنا کھانا بنا سکتے ہیں۔ اس علاقہ کے لوگوں کے لئے یہ ہسپتال اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی رحمت ہے اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مکرم ڈاکٹر صاحب ہسپتال کی اوپر کی منزل پر رہائش پذیر ہیں اور مریضوں کے لئے وقت کی کوئی بندش نہیں ہوتی۔ دن یا رات مریض کبھی بھی ڈاکٹر صاحب کی توجہ سے محروم نہیں رہتے اتوار کو رخصت کا دن ہوتا ہے مگر ڈاکٹر صاحب یہ دن بھی ہسپتال میں ہی اپنے مریضوں میں گذارتے ہیں۔ مریض ڈاکٹر صاحب کی اس نرمی سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہیں اور ہسپتال کو اپنا گھر سمجھ کر وہاں آتے اور علاج حاصل کرتے ہیں۔

سویڈرو میں آمد

سویڈرو پہنچنے پر پہلے محترم چوہدری صاحب نے پرانی عمارت کا ملاحظہ کیا جہاں فی الوقت ہسپتال کام کر رہا تھا (گو اس کے بعد جلد ہی ہسپتال نئی عمارت میں منتقل کر دیا گیا ہے) اس کے بعد نئی عمارت (جو اب جماعت کی اپنی ملکیت ہے) میں تشریف لے گئے جہاں سینکڑوں احباب محترم چوہدری صاحب کے لئے چشم براہ تھے۔ جیسے ہی محترم چوہدری صاحب کی کار ہسپتال کی وسیع و عریض کمپاؤنڈ میں داخل ہوئی۔ احباب کے نعرہ ہائے تکبیر سے فضا گونج اٹھی۔ پہلے تو محترم چوہدری صاحب نے ہسپتال کی عمارت کا ملاحظہ فرمایا۔ اس کے بعد آپ بالائی منزل پر تشریف لے گئے۔ جہاں آپ نے چائے پی۔ پھر آپ نیچے تشریف لائے۔ اس موقع پر مقامی جماعت کی طرف سے آپ کی خدمت میں ایک چھوٹی سی چھڑی کا تحفہ جو سہارا دے سکتا ہے پیش کی گئی جس کا آپ نے شکریہ ادا فرمایا۔ بعد ازاں محترم کلیم صاحب نے محترم حضرت چوہدری صاحب کے متعلق چند تعارفی جملے کہے اور فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء۔ چنانچہ محترم چوہدری صاحب کی حضرت والدہ صاحبہ مرحومہ رضی اللہ عنہا بھی ایسے ہی وجودوں میں سے تھیں اور محترم چوہدری صاحب کا عالمی عدالت کی صدارت پر متمکن ہونا بھی آپ کی والدہ صاحبہ مرحومہ کے ایک مبشر خواب کی بناء پر تھا اس کے بعد محترم چوہدری صاحب نے خطاب فرمایا اور فرمایا کہ میں اس وقت خصوصاً اپنی احمدی بہنوں سے مخاطب ہونا چاہتا ہوں۔ اس کے بعد آپ نے اپنی والدہ صاحبہ مرحومہ کے ایک رؤیا کا ذکر کیا اور فرمایا کہ رؤیا میں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت کی۔ حالانکہ ابھی آپ کو حضور علیہ السلام کا علم نہ تھا بعد میں جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک دفعہ سیالکوٹ تشریف لائے تو میری والدہ صاحبہ مرحومہ والد صاحب کی اجازت لے کر حضور کی زیارت کے لئے آپ کی جائے قیام پر تشریف لے گئیں۔ حضور علیہ السلام اس وقت مصروف تھے جب نماز کے لئے تشریف لے جانے لگے تو آپ وہاں سے گذرے جہاں والدہ صاحبہ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھیں۔ حضور علیہ السلام چند لمحوں کے لئے وہاں تشریف فرما ہوئے اور والدہ صاحبہ نے آپ کو دیکھتے ہی بلا تامل بیعت کی درخواست کی جو حضور نے فوراً ہی منظور فرما لی اور اسی وقت بیعت لے لی۔ اس وقت میں بھی والدہ صاحبہ محترمہ کے ہمراہ تھا۔ بیعت کے بعد جب آپ گھر تشریف لائیں تو چونکہ والد صاحب نے صرف اجازت دیتے وقت فرمایا تھا کہ ابھی کوئی فیصلہ نہ کرنا اس لئے جب ان کے استفسار پر والدہ صاحبہ نے بتایا کہ انہوں نے بیعت کر لی ہے تو والد صاحب بہت پریشان ہوئے اور نوکر کو بلا کر کہنے لگے کہ میری چارپائی ان کی چارپائی کے پاس سے اٹھا کر ساتھ والے کمرے میں لے جاؤ مگر والدہ صاحبہ نے نوکر کو کہا کہ ساتھ والے کمرہ میں نہیں بلکہ مردانہ حصہ میں لے جاؤ۔ والد صاحب نے پوچھا کیوں؟ فرمانے لگیں کہ اس لئے کہ میں نے نور کو قبول کر لیا ہے اور آپ اندھیرے میں ہیں۔ والد صاحب نے یہ سنکر نوکر کو بھیجدیا اور والدہ صاحبہ سے فرمانے لگے کہ تم جیت جاؤ گی۔ چنانچہ ایک ہفتہ بعد ہی والد صاحب نے بھی بیعت کر لی اور میں اس وقت بھی ہمراہ تھا۔"

اکرہ کیلئے روانگی

خطاب کے بعد محترم چوہدری صاحب نے احباب سے رخصت لی اور مع دیگر رفقائے قافلہ اکرہ کے لئے روانہ ہوئے۔ ۸ بجے ہم لوگ اکرہ مشن ہاؤس پہنچے جہاں سب سے پہلے عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔ اس کے بعد احباب ہوٹل تشریف لائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب کو قیمتی نصائح

سب سے پہلے محترم چوہدری صاحب نے کیپٹن ڈاڈزی صاحب کو یاد فرمایا۔ کیپٹن ڈاڈزی سے محترم چوہدری صاحب کی دیرینہ ملاقات تھی اور دو روز قبل جب آپ نے مشن ہاؤس میں ہی دوستوں کو خطاب فرمایا تھا تو آپ نے کیپٹن صاحب موصوف کا ذکر بھی فرمایا کہ یہ عیسائیت سے اسلام میں داخل ہوئے ہیں اور گمنامی میں ملازم ہیں اگر ممکن ہو تو ان کو تلاش کر کے اطلاع دی جائے۔ چنانچہ گزشتہ دو دنوں کے دوران ہمارے اکرہ کے ریجنل مشنری مکرمی برادرم عبدالشکور صاحب جو اس سلسلہ میں بہت ہی مستعد ہیں نے ان کو تلاش کر لیا اور آج جب محترم چوہدری صاحب خطاب کے لئے تشریف فرما ہوئے تو کیپٹن صاحب موصوف پہلے سے موجود تھے محترم چوہدری صاحب نے ان سے معانقہ کیا اور پھر محترم کلیم صاحب سے ان کا تعارف کراتے ہوئے ان کو نصیحت فرمائی کہ ان سے ملتے رہا کریں۔ اس کے بعد آپ نے دوستوں سے خطاب فرمایا اور گزشتہ دو دنوں میں اپنے مشاہدات اور تاثرات بیان فرمائے کماسی اور سالٹ پانڈ میں دوستوں کے جذبۂ محبت کی تعریف کی اور فرمایا کہ میرے دل پہ ان سب کی ملاقات نے گہرا اثر ڈالا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں رشتۂ اخوت میں باندھ دیا ہے اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ اگر تو ساری دنیا کے خزانے بھی ان میں تقسیم کر دیتا تب بھی یہ محبت ان دلوں میں پیدا نہ کر سکتا۔ اور درحقیقت وہی نظارہ صحابہ کی اخوت والا آج ہمیں پھر نظر آ رہا ہے کہ دنیا کی مختلف قوموں کے افراد احمدیت کے رشتہ محبت میں بندھے ہوئے نظر آ رہے ہیں یہ صرف ایک معجزہ ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم دیکھتے رہیں کہ ہماری گرفت حبل اللہ پر جس نے ہمیں باندھا ہوا ہے کمزور نہ پڑے اور ہماری تمام تر کوشش خدا تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے میں ہو۔"

بعد ازاں مجلس خدام الاحمدیہ اکرہ نے محترم چوہدری صاحب کی خدمت میں ایک قیمتی تحفہ مقامی کاریگری کا پیش کیا۔ اگلے روز یعنی مورخہ ۱۳ ستمبر کو سب سے پہلے صبح ۹ بجے بریگیڈیئر ایشلے لیسی (A. shley Lassey) سے ملاقات تھی۔ جو چیف آف ڈیفنس سٹاف اور کمشنر برائے انصاف و امور خارجہ کی عدم موجودگی میں ان کے قائمقام بھی ہیں۔ یہ ملاقات صرف ۵ منٹ رہی۔ اس کے بعد ملک کے سربراہ کرنل آئی کے اچیپانگ (I. K. ACHEAMPONG) جو فوجی حکومت کے چیئرمین بھی ہیں سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔ اس موقعہ پر بریگیڈیئر ایشلے لیسی چیف آف ڈیفنس سٹاف کے علاوہ چیف پروٹوکول آفیسر بھی موجود تھے۔ ملاقات میں جنوبی افریقہ کی موجودہ صورت حال اور عالمی عدالت کے طریق کار کے مسائل زیر گفتگو رہے اس موقعہ پر چیئرمین نے ہماری جماعتی خدمات کو بھی سراہا۔

چیف جسٹس کی طرف سے ظہرانہ

دوپہر کو قائمقام چیف جسٹس مسٹر اپالو (MR. APPALOO) کی طرف سے محترم چوہدری صاحب کے اعزاز میں ایک ظہرانہ دیا گیا جس میں پچاس کے قریب دیگر مہمان بھی مدعو تھے جو ججز، سینئر وکلاء پر مشتمل تھے۔ محترم مولانا کلیم صاحب کے علاوہ مقامی جماعت کے پریذیڈنٹ صاحب الحاج ممتاز بیگ آرنٹر صاحب، سیکرٹری مکرم مسعود جمال صاحب جالسٹن اور اشانٹی جماعت کے چیئرمین حاجی حسن عطا صاحب بھی اس دعوت میں شامل تھے۔ قائمقام چیف جسٹس صاحب نے اس موقعہ پر ایک ایڈریس بھی محترم چوہدری صاحب کی خدمت میں پیش کیا۔ جس میں محترم چوہدری صاحب کی عالمی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے انکو بہت سراہا۔ ایڈریس کے جواب میں محترم چوہدری صاحب نے جواب میں شکریہ ادا کیا نیز مختصر طور پر عالمی عدالت کے طریق کار کا تعارف کرایا

پریس کانفرنس

شام ۴ بجے ہوٹل ایمبیسڈر میں ہی ایک پریس کانفرنس کا انتظام کیا گیا تھا جس میں وزارت اطلاعات اور پریس کے نمائندگان نے شرکت کی۔ "ڈیلی گرافک" اور گھانین ٹائمز کے نمائندگان بھی شامل تھے اس موقعہ پر جنوبی افریقہ اور عالمی عدالت کے طریق کار پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی احمدیت کا تعارف بھی کرایا گیا۔ محترم چوہدری صاحب نے اس موقعہ اسلام کی تبلیغ کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ موجودہ زمانہ میں جو انسان سائنسی ترقیات کے نتیجہ میں اپنے خدا سے دور ہو کر تباہی اور آگ کے گڑھے کے کنارہ پہ پہنچ گیا ہے اس کا علاج اب صرف اسلام میں ہی ہے اور صرف اسلام ہی انسانیت کو موجودہ تباہی سے بچا سکتا ہے۔ نیز اس موقعہ پر آپ نے اسلام کے اقتصادی نظام کو بھی شرح و بسط سے واضح فرمایا۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ اسلام تلوار کے زور سے نہیں پھیلا۔ چنانچہ آنحضرت کی مکی زندگی اس امر پہ گواہ ہے۔ بلکہ اسلام روحانی طاقت کی بناء پہ پھیلا۔ ایک صاحب نے سوال کیا کہ مسیح کا آپ کے نزدیک کیا مقام ہے۔ آپ نے جواباً فرمایا کہ ہم اسے خدا کا ایک برگزیدہ نبی تسلیم کرتے ہیں اور جہاں تک ان کے لئے ابن اللہ کے لفظ کے استعمال کا تعلق ہے سو یہ ایک محض محاورہ ہے جس کا بائیبل میں کثرت سے استعمال ہوا ہے۔ کانفرنس کی تقریب کے اختتام پر مہمانوں کی تواضع بھی کی گئی

جماعت کی طرف سے استقبالیہ

شام ۶ بجے جماعت کی طرف سے محترم چوہدری صاحب کی خدمت میں ایک استقبالیہ ہوٹل ایمبیسڈر میں ہی پیش کیا گیا جس میں حکومت کے بعض نمائندے نیز یورپ اور امریکہ اور مسلمان ملکوں کے سفراء بھی مدعو تھے یہ استقبالیہ بہت ہی کامیاب رہا اور اکثر مہمانوں کو محترم چوہدری صاحب سے بالمشافہ گفتگو کا شرف بھی حاصل ہوا۔

عشائیہ

رات ۸ بجے رائل ڈینش گورنمنٹ کی سفیرہ متعینہ اکرہ، مسز وہائٹ (Mrs. White) کی طرف سے محترم چوہدری صاحب کے اعزاز میں ایک عشائیہ کا انتظام تھا۔ مسز وہائیٹ کسی وقت میں ڈنمارک کی طرف سے یو این او میں نمائندگی بھی کرتی رہی ہیں۔ اس عشائیہ میں جرمنی، فرانس، جاپان، کوریا، برطانیہ اور بعض اور ملکوں کے کوریا، برطانیہ اور بعض اور ملکوں کے سفراء کرام کے علاوہ کمشنر (وزیر) برائے تجارت کمشنر برائے زراعت، یو این او کے اقتصادی کمیشن برائے افریقہ کے سیکرٹری مسٹر گارڈنر بھی شریک تھے۔ تقریب میں بے تکلفی کا ماحول تھا اور اس نے کوئی رسمی شکل اختیار نہیں کی۔ جماعت کی طرف سے اس موقعہ پہ محترم چوہدری صاحب کے ہمراہ مولانا کلیم صاحب بھی تشریف فرما تھے۔

ٹیلی ویژن پر انٹرویو

مورخہ ۱۴ ستمبر بروز منگل محترم چوہدری صاحب کی سیرالیون کے لئے روانگی کا دن تھا۔ اس روز باوجود وقت کی تنگی کے ہمارے ایک مقامی احمدی بھائی مکرمی عبدالرشید صاحب گورمن کی کوششوں سے ایک ٹیلی ویژن پروگرام بھی ترتیب پا گیا۔ ½ ۸ بجے ٹیلی ویژن سٹیشن پہ پہنچے جہاں ایک مقامی وکیل نے آپ سے ٹیلی ویژن پہ نصف گھنٹہ تک انٹرویو لیا۔ اس میں جماعت کا تعارف بھی ہوا اور بعض دیگر بین الاقوامی مسائل بھی زیر بحث آئے۔ یہ پروگرام مورخہ ۱۲ ستمبر کو رات ۸ بجے ٹیلی ویژن پہ نشر ہوا جو بہت ہی کامیاب رہا۔

سیرالیون کیلئے روانگی

ٹیلیویژن پروگرام سے فارغ ہونیکے بعد محترم چوہدری صاحب احباب کی معیت میں ایرپورٹ پہنچے جہاں اور بھی متعدد احباب آپ کو الوداع کہنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ تمام احباب کا ایک اجتماعی فوٹو ایرپورٹ پہ لیا گیا چونکہ جہاز کی روانگی میں ابھی دیر تھی اسلئے بقیہ وقت محترم چوہدری صاحب نے دوستوں کے ساتھ VIP لانج میں گذارا۔ ۱۰ بجکر پینتیس منٹ پر جہاز کی روانگی مقرر تھی محترم کلیم صاحب مع پریذیڈنٹ صاحب الحاج ممتاز بیگ صاحب آرنٹر محترم چوہدری صاحب کو الوداع کہنے کے لئے VIP کی کار پہ جہاز کی سیڑھیوں تک تشریف لے گئے یہ اللہ تعالیٰ کا ہی فضل و احسان تھا کہ محترم چوہدری صاحب کا یہ سفر جہاں ہمارے لئے بہت برکت کا باعث ہوا وہاں محترم چوہدری صاحب کی صحت بھی اس تمام سفر میں جو کہ بیس پانچ سو میل پہ مشتمل تھا ٹھیک رہی اور کسی بھی موقعہ پر کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۴)

مسل نمبر ۲۱۴۱۲

میں آفتاب احمد ولد عنایت اللہ خان صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹؍۱۰؍ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰ روپے بطور جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا جاؤں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد: آفتاب احمد ولد عنایت اللہ خان صاحب ۱۳-۳۰ میکاول سٹریٹ نزد فاطمہ جناح روڈ۔ کوئٹہ۔ گواہ شد۔ محمد غنی جان ولد میاں محمد گل صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ۔ گواہ شد۔ میاں بشیر احمد ولد ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب صدر موصیان کوئٹہ

مسل نمبر ۲۱۴۱۳

میں نعمت علی ولد فضل قادر صاحب قوم بٹ پیشہ زمینداری عمر ۴۸ سال پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰؍۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:

(۱) زمین ۱۶ ایکڑ قیمت اندازاً ۱۶۰۰۰ روپے
(۲) بیل دو۔ گائے ایک " ۳۰۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد۔ نعمت علی ساکن رحمت آباد۔ ڈاکخانہ محمود آباد ضلع تھرپارکر سندھ۔ گواہ شد۔ محمد صادق صدر موصیان ولد پیر محمد صاحب لطیف نگر فارم موصی نمبر ۱۰۸۴۹۔ گواہ شد۔ فضل احمد ولد چوہدری اکبر علی صاحب صدر جماعت احمدیہ لطیف نگر فارم۔

مسل نمبر ۲۱۳۱۳

میں سلیمہ اختر زوجہ حافظ مسعود احمد صاحب قوم سندھو پیشہ ڈاکٹری عمر ۴۹ سال پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:

(۱) ایک قطعہ زمین ۲ کنال واقع محلہ دارالفضل ربوہ مالیتی -/۲۲۰۰۰ روپے
(۲) طلائی زیورات وزن ۴۴ تولے۔ مالیتی -/۱۰۲۰۰ روپے
(۳) حق مہر سلیمہ -/۱۰۰۰۰ "
(۴) نقد ذاتی جمع شدہ پیشہ -/۷۸۶۰۰ "
(۵) قیمت کار مستعمل -/۱۱۶۵۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۲۵۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ سلیمہ اختر زوجہ حافظ مسعود احمد صاحب ددود میڈیکل ہوم سرگودھا۔ گواہ شد: حافظ مسعود احمد خاوند موصیہ ددود میڈیکل ہوم سرگودھا۔ گواہ شد: محمود احمد قریشی سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۱۳۳۰

میں ذکا اللہ ولد چوہدری غلام محمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۸ ج ب حسیانہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۳/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:

(۱) زرعی اراضی ۵۴½ ایکڑ مالیتی -/۹۷۰۰۰ روپے
(۲) دکان واقع ڈسکہ -/۱۵۰۰۰ روپے (اس کے ۱/۲ حصہ کا مالک ہوں)
(۳) مکان واقع ۸۸ ج ب -/۳۲۰۰۰ روپے (اس کا ۱/۲ حصہ کا مالک ہوں)
(۴) بلڈنگ واقع لائلپور -/۲۰۰۰۰۰ روپے (اس کا ۱/۲ حصہ کا مالک ہوں)
(۵) سکنی اراضی ایک پلاٹ لائلپور مالیتی -/۲۱۰۰۰ روپے
(۶) سکنی اراضی ایک پلاٹ ڈسکہ -/۲۴۰۰ روپے (ڈیڑھ حصہ کا مالک ہوں) -/۹۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد: چوہدری ذکا اللہ ولد چوہدری غلام محمد ساہی چک ۸۸ ج ب حسیانہ۔ ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور۔ گواہ شد۔ رشید احمد۔ گواہ شد۔ مبارک احمد ساہی

مسل نمبر ۲۱۳۳۱

میں امۃ اللطیف زیروی زوجہ ڈاکٹر کریم اللہ صاحب زیروی قوم [illegible] پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن شیراز ایران بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:

(۱) حق مہر مبلغ -/۱۰۰۰۰ روپے [illegible] (خاوند سے)
(۲) زیور طلائی وزن ۳۰ تولہ مالیتی -/۳۰۰۰ روپے
(۳) سلائی مشین ایک عدد مالیتی -/۱۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ تومان ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ: امۃ اللطیف زیروی ۶/۵ وکالت مال ثانی ربوہ۔ گواہ شد: کریم اللہ زیروی خاوند موصیہ۔ گواہ شد۔ محمود احمد ولد قدرت اللہ سنوری۔ ایران

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے ایک ضروری اعلان

ایسے قائدین مجالس جن کو نئے دو سال ۵۴/۱۳۵۲ ہش (۷۵-۱۹۷۳ء) کے لئے منظوری مل چکی ہے فوری طور پر مجلس عاملہ تجویز کر کے صدر محترم کی خدمت میں منظوری کے لئے ارسال فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کو چاہئے کہ وہ "الفضل" خود خرید کر پڑھے:

داڑھ نکلوا کر بھی آرام نہیں آیا؟

کیونکہ مرض کا سبب باقی ہے!
پائیوریا کا سبب "اینٹی پائیوریا" سے
کیریز کی وجہ "اینٹی کیریز" سے
دور ہو جاتی ہے
کیور ہوم میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
[illegible]

ماہنامہ "الفرقان" بہ تحریک حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ کی تحریک

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کریم کے [illegible] پر بحث کی جاتی ہے [illegible] احباب یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر [illegible] بلکہ اپنی طرف سے نیک دل سچائی کے [illegible] غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیے۔"

سالانہ چندہ صرف -/۸ روپے (منیجر)

زد جام عشق

طاقت کی مشہور و مقوی اعضاء، مقوی اعصاب [illegible]
قیمت مکمل کورس -/۲۵ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد اور تحریف قرآن؟

شورش کاشمیری مدیر چٹان کے امام الہند کی تحریف قرآن (؟) کے چند نمونے ملاحظہ ہوں۔ یا اسے کتابت کی غلطی قرار دیا جائے گا؟

(۱) صحیح آیت: فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ (قصص آیت ۱۹)
غلط ": فاذا الذی استنصرہ بالامس یستقرخہ
(۲) صحیح آیت: وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ (اعراف: ۱۵۸)
غلط ": یحرم علیھم الخبائث
(۳) صحیح آیت: حَتَّى إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ (ہود۔ آیت ۴۱)
غلط ": حتی اذا جاء امرنا وثار السنور
(۴) صحیح آیت: فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ (حٰم سجدہ۔ ۱۷)
غلط آیت: فی ایام منحسات
(۵) صحیح آیت: فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ (انعام: ۸۲)
غلط ": فای تفریق احق بالامن

("مضامین الہلال" ناشر آئینہ ادب چوک مینار انارکلی لاہور)

محترمہ ڈاکٹر حلیمہ مرتضیٰ صاحبہ وفات پاگئیں

انا للہ وانا الیہ راجعون

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب وکیل القانون تحریک جدید کی جواں سال بچی عزیزہ ڈاکٹر حلیمہ مرتضیٰ (اہلیہ ڈاکٹر عبدالصمد صاحب ڈینٹل سرجن سیالکوٹ) قریباً تین ماہ کی علالت کے بعد ۳۲ سال کی عمر میں مورخہ ۸ نومبر ۱۹۷۳ء بروز جمعرات ۹½ بجے رات کراچی میں وفات پاگئیں۔ جنازہ کراچی سے شاہین ایکسپریس پر لایا گیا جو ۱۰ نومبر بروز ہفتہ ربوہ پہنچا۔ اسی روز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بعد نماز مغرب احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

مرحومہ موصیہ تھیں اور بہت سی نیک صفات سے متصف تھیں۔ خدمت خلق کا بے پناہ جذبہ تھا۔ ان کے دو چھوٹے چھوٹے بچے ہیں ایک بچی بعمر ۳ سال اور ایک بچہ بعمر ۱½ سال۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے بالخصوص ان کے بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین!

(صوفی) غلام محمد ناظر بیت المال (خرچ)

لازمی چندہ جات کی شرح

۱۔ چندہ عام کل آمد پر ۱/۱۶
۲۔ حصہ آمد کل آمد پر ۱/۱۰ سے ۱/۳ تک
۳۔ جائیداد سے آمد پر چندہ وصیت بشرح چندہ عام ۱/۱۶
۴۔ چندہ جلسہ سالانہ ایک ماہ کی آمد پر ۱/۱۰
۵۔ " " سالانہ آمد پر ۱/۱۲۰

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ربوہ میں ملازمت کا عمدہ موقع

ربوہ میں ایک ادارے کے لئے ٹیک چارج انسٹرکٹر کی ضرورت ہے جو کہ بی۔ ایس سی الیکٹریکل انجنیئرنگ یا بی۔ ایس سی ٹیکنالوجی یا ایم۔ ایس سی فزکس ٹیلی وژن کی مرمت کا تجربہ رکھتا ہو یا کسی پالی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ کا ڈپلومہ ہولڈر جو کہ پانچ سال کا تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ کا سکیل درج ذیل ہوگا۔

۲۵۰ - ۱۵ - ۳۰۰ روپے ماہانہ

منتخب امیدوار کو ریڈیو اور ٹیلی وژن کی مرمت کا کام دوسروں کو سکھانا ہوگا۔ امیدوار اپنی درخواستیں بمعہ سندات جلد از جلد درج ذیل پتہ پر ارسال کردیں۔ درخواست کے لفافہ کے بائیں کونے پر "ٹیلیوژن" کا لفظ لکھ کر بھیجیں۔ انٹرویو کیلئے صرف مناسب قابلیت رکھنے والے امیدواروں کو بلایا جائے گا۔ (معرفت ایڈیٹر الفضل ربوہ)

سیرالیون میں احمدیہ مدارس کی ترقی

سیرالیون میں پانچواں احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر مجلس نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت ستمبر ۱۹۷۱ء میں جاری ہوا تھا۔ پہلے سال سکول میں ۲۷ طلبہ نے داخلہ لیا۔ دوسرے سال یہ تعداد ۱۰۰ ہو گئی اور اب تیسرے سال میں ۱۸۰ تک پہنچ گئی اور ابھی مزید طلبا آرہے ہیں۔ سکول کی عمارت کا ایک بلاک گزشتہ سال بن گیا تھا اب دوسرا بلاک بھی جس میں چار کلاس روم ہوں گے۔ مکمل ہونے والا ہے پرنسپل مکرم انوار احمد صاحب گھمن ایم ایس سی (انگریکلچر) بڑی تندہی سے کام کی رفتار کو تیز کر رہے ہیں۔ قریب کے ایک عیسائی سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے اپنے ایک تازہ خط میں ہمارے پرنسپل صاحب کو لکھا۔

"ہم احمدیہ مشن کی ان شاندار خدمات پر شکر گزار ہیں جو احمدیہ مشن جمہوریہ سیرالیون کی تعلیمی۔ طبی اور مذہبی ترقی کے لئے سرانجام دے رہا ہے"

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

روزنامہ الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا

حسب معمول اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر "الفضل" کا باتصویر سالانہ نمبر اہتمام کے ساتھ شائع ہوگا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

جماعت کے بزرگوں اور اہل قلم اصحاب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے جلد سے جلد اپنے قیمتی مضامین تحریر فرما کر ارسال فرمائیں۔

مشتہرین بھی جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوا دیں۔ تاخیر سے موصول ہونے والے اشتہارات کیلئے ممکن ہے گنجائش نہ نکل سکے۔ (مینیجر)

لجنہ اماءاللہ لاہور کا ایک اہم جلسہ

۲۵ نومبر بروز اتوار صبح نو بجے مسجد دارالذکر میں لجنہ لاہور کے زیر انتظام ایک نہایت اہم جلسہ منعقد ہوگا۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ خطاب فرمادیں گی۔ اس موقعہ پر لجنہ لاہور کی صدر کا انتخاب بھی ہوگا۔ لہٰذا تمام ممبرات لجنہ لاہور سے درخواست ہے کہ اس جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔ ہر حلقہ کی صدر صاحبہ کی ذمہ داری ہے کہ اپنی تمام ممبرات کو جلسہ میں شمولیت کی تاکید فرمادیں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماءاللہ لاہور)

شکریہ احباب

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور احباب جماعت کی دعاؤں سے میرے شوہر مکرم محمد نصیب صاحب عارف ہندوستان میں مسلسل ۲۲ ماہ کی نظربندی کے بعد رہائی پاکر مورخہ ۲۹ ستمبر مطابق یکم رمضان المبارک کو پاکستان بخیریت پہنچ گئے۔ الحمد للہ۔ میں سب بھائیوں اور بہنوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں جو ان کے لئے دعائیں کرتے رہے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(زکیہ عارف۔ بیگم محمد نصیب صاحب عارف آنریری نیشنل آفیسر سو ملین
22/4 آرڈیننس روڈ۔ راولپنڈی کینٹ)

درخواست دعا

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی رضی اللہ عنہ کے بیٹے صاحبزادے مکرم شیخ ابراہیم علی صاحب عرفانی عرصہ چھ ماہ سے سخت علیل ہیں۔ اب ڈاکٹروں نے مثانہ کے اپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا کریں۔

(برکات احمد عرفانی
عیدگاہ روڈ کراچی ۵)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲